(الف) کارڈ جاری کروانے والے شخص سے صرف کارڈ جاری کرنے کی فیس یا تجدید کرانے کی فیس اسی قدر لی جائے جو حقیقتاً کارڈ جاری یا تجدید کرنے کی اجرت بنتی ہو۔

(ب) کارڈ جاری کرنے والے بینک' کارڈ کے مقابل فروخت شدہ سامان پر تاجروں سے کمیشن صرف اس صورت میں لیں کہ وہ سامان اسی قیمت پر کارڈ کے عوض فروخت کریں گے جس قیمت پر نقد (کیش) کے عوض فروخت کرتے ہیں۔

۳۔ کارڈ ہولڈر اگر کارڈ دکھا کر کسی بینک یا ادارہ سے کیش حاصل کرے تو یہ کیش اس کے ذمہ قرض متصور ہوگا اور یہ جائز ہے بشر طیکہ اس پر اسے سود ادا نہ کرنا ہو۔ اور اس پر سروس چارجز کی مد میں وقت یا مدت کی کمی بیشی کے لحاظ سے کمی بیشی نہ ہو کیونکہ یہ سود ہے جو کہ شرعاً حرام ہے۔

۴۔ کسی کریڈٹ کارڈ پر سونا چاندی اور دیگر کرنسیاں خریدنا جائز نہیں۔

(بشکریہ مجلہ الدعوۃ الریاض' (سعودی عرب) شمارہ ۱۷۶۴' ۱۹ر اکتوبر ۲۰۰۰ء)

نوٹ : کریڈٹ کارڈ کے حوالہ سے تفصیلی معلومات کے لئے راقم کی کتاب "کریڈٹ کارڈ" اردو میں مطالعہ کیجئے۔ (مدیر اعزازی' مجلہ فقہ اسلامی)

ٹیلیفون یا انٹرنیٹ پر نکاح

سعودی عرب کے مفتی محمد صالح العثیمین لکھتے ہیں : انٹرنیٹ اور ٹیلیفون پر نکاح جائز نہیں۔

"لا یجوز عقد النکاح عبر الانترنیت او الھاتف۔ لانہ لابد من شروط لاتتفق اذا عقد علیٰ ھذا الوجہ او لا تحصل اذا عقد علی ھذا الوجہ"

کیونکہ نکاح کی بعض شرائط ایسی ہیں جو انٹرنیٹ اور فون پر نکاح کی صورت میں پوری نہیں ہوتیں۔

(مجلہ الدعوۃ الریاض' شمارہ ۱۷۴۵۔۱۷۴۸' جون ۲۰۰۰ء)